

سخی درخت

The Giving Tree

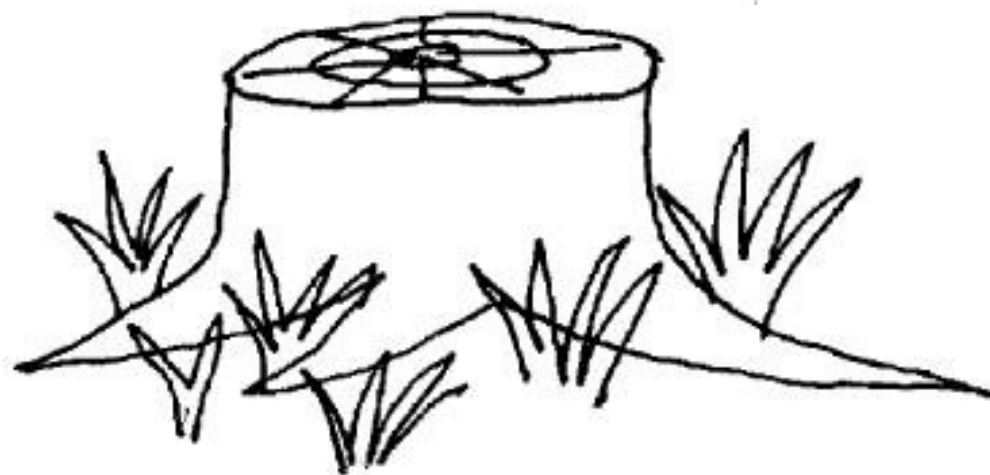


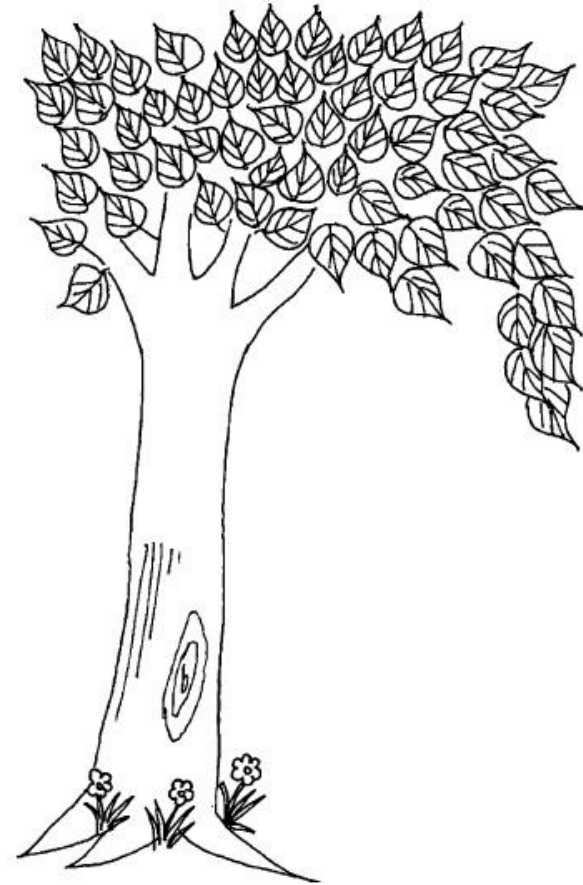
مصنف: اروند گپتا

ترجمہ: محمد زبیر

سخی درخت

The Giving Tree





ایک درخت تھا۔

Once there was a tree....



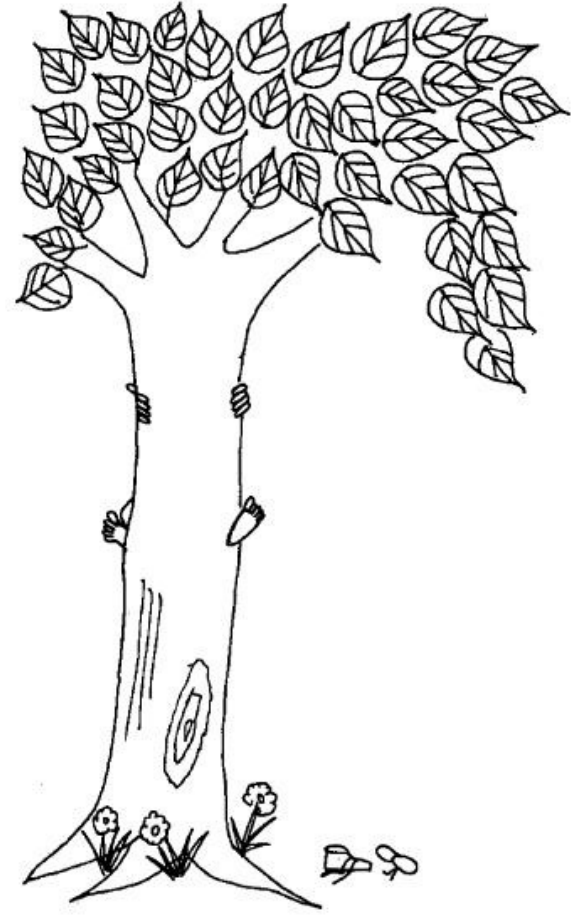
وہ ایک چھوٹے لڑکے کو بہت پیار کرتا تھا۔
and she loved a little boy.



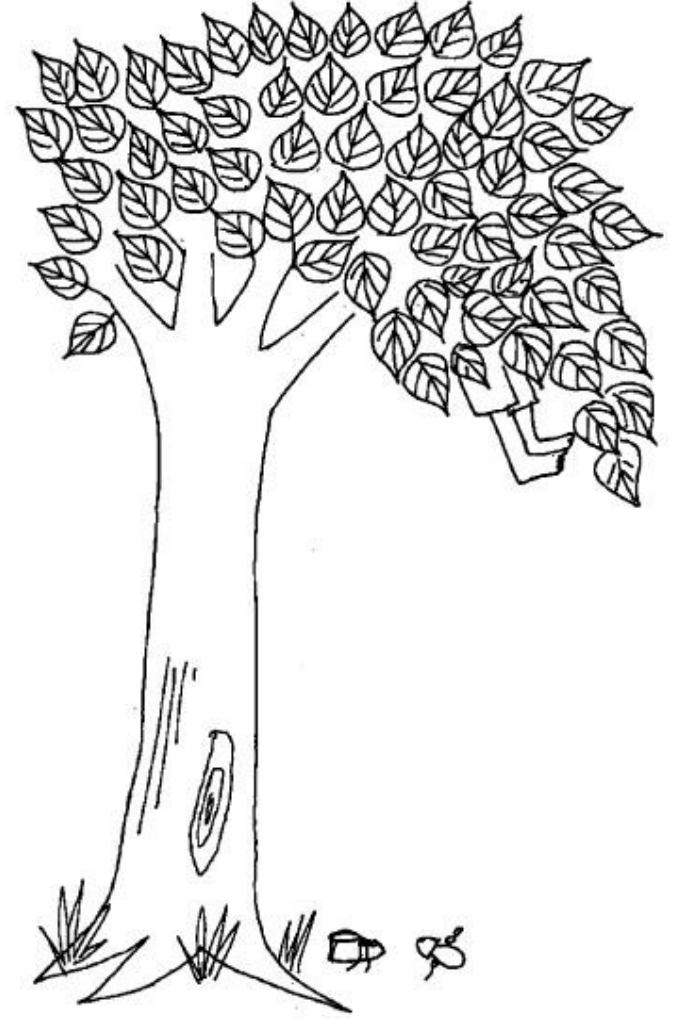
.....اور درخت کے پتے اکٹھے کرتا تھا۔
... and he would gather the leaves



وہ درخت کے پھول اکٹھے کر کے اُن کا ہار بناتا تھا۔
and make them into a crown.



اور وہ جنگل کے راجہ کا کھیل کھیلتا تھا۔ وہ درخت کے تنے پر چڑھتا۔
and play king in the forest. He would
climb up her trunk

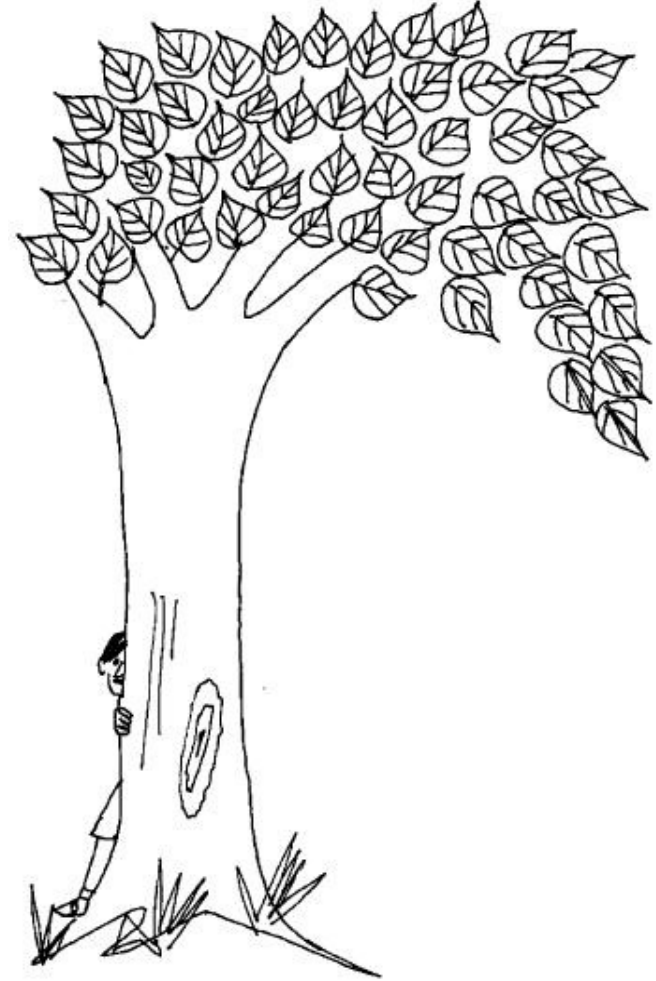


اور اُس کی شاخوں سے جھولتا۔
and swing from her branches



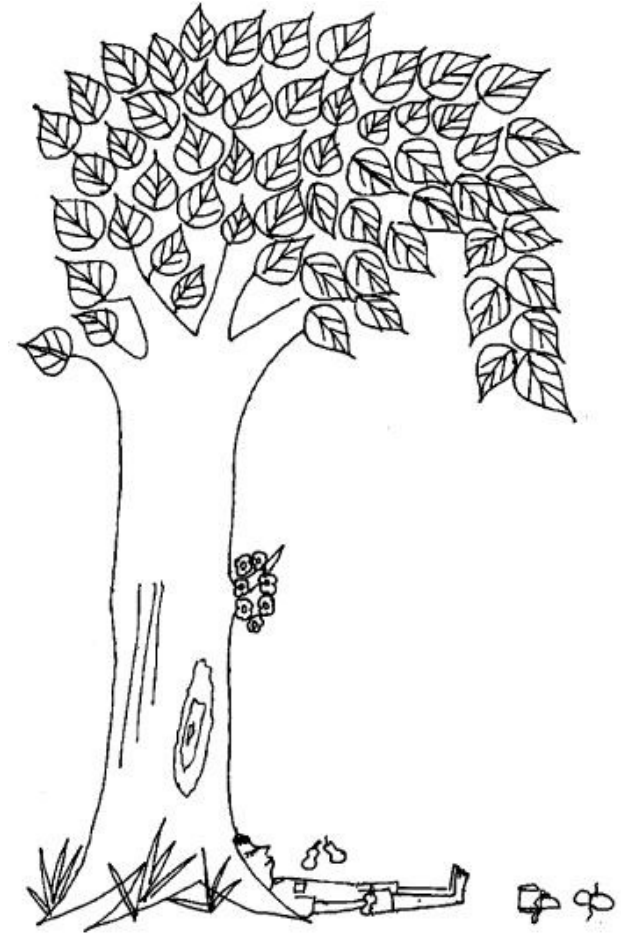
وہ درخت کے سیب کھاتا۔

and eat apples.



پھر درخت اور لڑکا ساتھ ساتھ آنکھ میچولی کھیلتے۔

And they would play hide-and-go-seek.



اور جب وہ تھک جاتا تو وہ درخت کی چھاؤں میں سو جاتا۔

And when he was tired, he would sleep in
her shade.



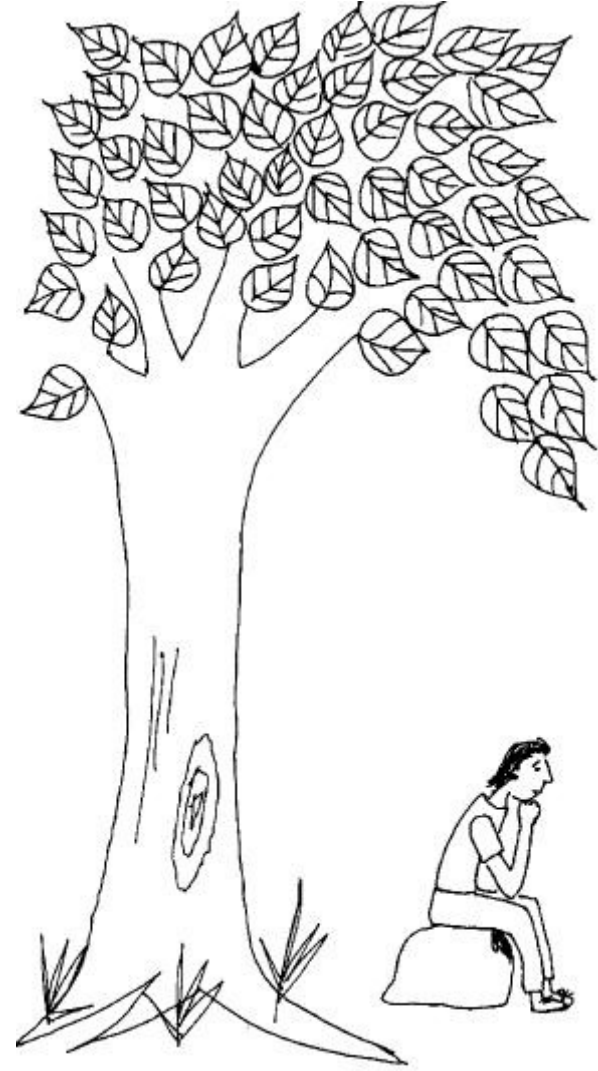
لڑکا بھی درخت سے بہت پیار کرتا تھا۔

درخت بہت خوش تھا۔

And the boy loved the tree
very much. And the tree was happy.

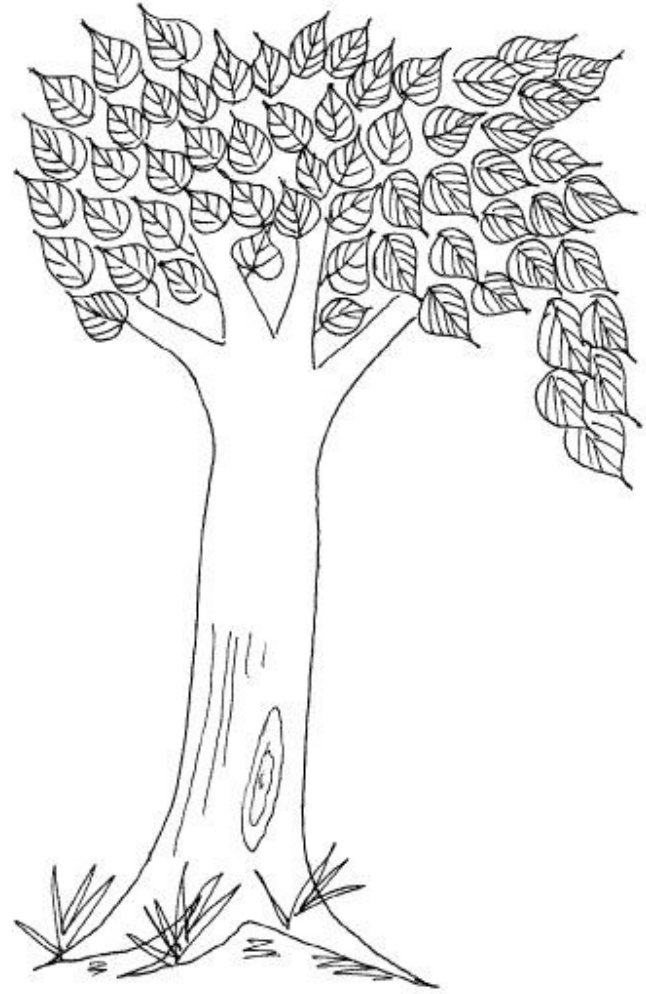


وقت گذرتا گیا۔
But time went by.



اور لڑکا بڑا ہو گیا۔

And the boy grew older.

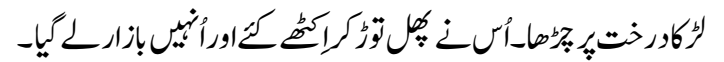


اب درخت اپنے آپ کو اکیلا محسوس کرنے لگا۔
And the tree was often alone.

ایک دن جب لڑکا درخت کے پاس آیا تو درخت نے
کہا "بیٹا آؤ میرے تنے پر چڑھو اور میرے ڈالوں
سے جھو لو۔ میرے پھل کھاؤ اور میری چھاؤں میں کھیلو
اور خوش رہو۔"

لڑکے نے کہا "اب میں بڑا ہو گیا ہوں۔ اب میری عمر درخت پر چڑھنے اور کھیلنے کی
نہیں ہے۔ میں اب چیزیں خرید کر مزا کرنا چاہتا ہوں۔
مجھے کچھ پیسے چاہئیں۔ کیا تم مجھے کچھ پیسے دے سکتے ہو؟"
درخت نے کہا "پیسے تو میرے پاس نہیں ہیں۔ میرے پاس
صرف پتے اور سیب ہیں۔ میرے سیب توڑ لو اور انہیں
شہر میں جا کر بیچ دو۔ اس سے تمہیں پیسے مل جائیں گے اور تم خوش ہو جاؤ گے۔"

Then one day the boy came to the tree
and the tree said, "Come, Boy, come and climb
up my trunk and swing from my branches and
eat apples and play in my shade and be happy."
"I am too big to climb and play," said the boy.
"I want to buy things and have fun.
I want some money?"
"But I have no money. I have only leaves and
apples.
Take my apples, Boy, and sell them in the city.
Then you will have money and you will be
happy."



And so the boy climbed up the tree and gathered her apples and carried them away. And the tree was happy. But the boy stayed away for a long time....



درخت دُکھی ہوا۔ پھر جب ایک دن لڑکا واپس آیا تو درخت
خوشی سے ہلنے لگا اور کہنے لگا،
"آؤ میرے تنے پر چڑھو، میری ڈالوں سے جھولو اور خوش
رہو۔"

لڑکے نے کہا۔ "اب مجھے درخت پر چڑھنے کی فرصت نہیں
ہے۔ مجھے ایک گھر کی ضرورت ہے جس میں میں محفوظ رہ
سکوں۔ مجھے اب بیوی اور بچوں کے لئے گھر چاہئے۔ کیا تم مجھے
ایک گھر دے سکتے ہو؟" "میرے پاس گھر تو نہیں ہے"
درخت نے کہا۔

یہ جنگل ہی میرا گھر ہے۔ پر تم چاہو تو میری شاخیں کاٹ کر اُن
سے گھر بنا لو۔ تب تم خوش ہو گے۔

and the tree was sad. And then one day
the boy came back and the tree shook
with joy and she said, "Come Boy, climb up
my trunk and swing from my branches, and
be happy."

"I'm too busy to climb trees," said the
boy. "I want a house to keep me warm," he
said. "I want a wife and I want children and
so I need a house. Can you give me a
house?"

"But you may cut off my branches and build
a house. Then you will be happy."



تب لڑکے نے درخت کی
شاخیں کاٹیں اور انہیں
لے گیا اپنا گھر بنانے۔ او
درخت اب بھی خوش تھا۔
لیکن لڑکا بہت دنوں تک
واپس نہیں آیا۔
اور جب وہ آیا تب درخت
اتنا خوش ہوا کہ
اُس سے بولتے ہی نہیں بنا۔
"آؤ بیٹے" وہ پُچھسپھسایا،
"آؤ اور کھیلو۔"

And so the boy cut off her branches
and carried them away to build his
house. And the tree was happy.
But the boy stayed away for a long
time. And when he came back, the tree was
so happy she could hardly speak.
"Come, Boy," she whispered, "come and
play."



" میں بہت دُکھی
ہوں اور میری عمر
اب کھیلنے کی نہیں
رہی۔ " لڑکے نے
کہا۔
" مجھے ایک کشتی
چاہئے جو مجھے سات
سمندر پار
لے جائے۔ کیا تم
مجھے ایک کشتی دے
سکتے ہو؟ "

" میرا تناکاٹ کر تم ایک کشتی بن لو " درخت نے کہا۔ " تب تم سمندر پار کر
سکتے ہو اور خوش رکھ سکتے ہو۔ "

"I want a boat that will take me far from
here. Can you give me a boat?"

"Cut down my trunk and make a boat," said
the tree. "Then you can sail away.... and be
happy."



تب لڑکے نے درخت کا تنکا کاٹا اور اُس کی کشتی بن کر سمندر پر گیا۔
درخت اب بھی خوش تھا۔۔۔۔
پر سچ مچ میں نہیں۔

And so the boy cut down her trunk and
made a boat and sailed away. And the tree
was happy
.... but not really.

بہت سالوں بعد لڑکا پھر واپس آیا۔

"معاف کرنا بیٹا" درخت نے کہا۔ اب میرے پاس تمہیں

دینے کے لیے کچھ بھی نہیں بچا۔ میرے سیب نہیں بچے ہیں۔"

"میرے دانت اتنے کمزور ہیں کہ میں سیب چبا ہی

نہیں سکتا" لڑکے نے کہا۔

"میری شاخیں بھی اب نہیں رہیں" درخت نے کہا،

جن پر تم جھول سکو۔"

"میں بہت بوڑھا ہو گیا ہوں اور شاخوں سے جھول نہیں

سکتا" لڑکے نے کہا۔

"میرا تانا بھی نہیں رہا۔"

درخت نے کہا "جس پر تم چڑھ سکو۔"



And after a long time the boy came back again. "I am sorry, Boy," said the tree, "but I have nothing left to give you - my apples are gone," said the tree.

"My teeth are too weak for apples," said the boy. "My branches are gone," said the tree. "You cannot swing on them."

"I am too old to swing on branches," said the boy.

قفا



درخت اب پھر بہت خوش ہوا۔



"My trunk is gone," said the tree.

"You cannot climb..."

"I am too tired to climb," said the boy.

"I am sorry," sighed the tree.

"I wish I could give you something....
but I have nothing left.

I am just an old stump. I am sorry....."

"I don't need very much now," said the boy,

"just a quiet place to sit and rest.

I am very tired."

"Well," said the tree, straightening herself up as
much as she could," well, an old stump is good for
sitting and resting.

Come, Boy, sit down. Sit down and rest."

And the boy did. And the tree was happy.